ہفت روزہ
دی انڈین
مسلم ٹائمز
Rs.2/-

بمبئی واطراف کے مسلمانوں کی دینی ومذہبی سرگرمیوں کے ساتھ مختلف اسلامی معلومات سے بھرپور اہل سنت کی نمائندگی کرنے والا اپنی نوعیت کا واحد اخبار

جلد ۲۷ ☆ شمارہ ۳۹ ☆ ۲۰/مارچ تا ۲۶/مارچ ۲۰۲۳ء بمطابق ۲۷/شعبان المعظم تا ۴/رمضان المبارک ۱۴۴۴ھ

کلام اللہ جل جلالہ

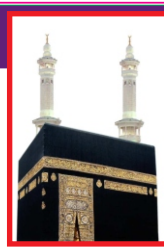

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد وعورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو بیشک اللہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے،

(سورۂ نساء: آیت نمبر ۱)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام الانبیاء محبوب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ و صحبہ وبارک وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ عبرت کا نشان ہے جب خلاف شرع امور عام ہوجائیں اور عالم دین خاموش رہے تو ایسے عالم پر خدا کی لعنت۔

فردوس الاخبار حدیث ۱۲۷۵

سیریا-جرابلس، اِدلب میں رضا اکیڈمی کی ریلیف سے شامی مسلمانوں میں خوشی کی لہر

دریائے فرات کے مغربی کنارے پر واقع جرابُلس اور ادلب کے مسلمان دہرے مصیبت کے شکار ہیں: الحاج محمد سعید نوری

ممبئی: ۱۰/ مارچ ۲۰۲۳ء سیریا سے موصولہ رپورٹ کے مطابق اندازہ لگتا ہے کہ شامی مسلمان دہرے مصیبت سے دو چار ہیں ایک طرف ان پر پابندیوں کا عفریت مسلط ہے وہیں وہ لوگ زلزلے سے بُری طرح ٹوٹ چکے ہے دور افتادہ میدانی علاقوں میں آبادی سے بہت دور ضروریات زندگی سے مفقود بغیر بجلی، پانی کے کیمپوں میں زندگی گزارنے میں مجبور ہے ایسے عالم میں جب رضا اکیڈمی کی ریلیف پہنچی تو شامی مسلمانوں کے چہرے خوشی سے کھل اُٹھے۔ مشہور زمانہ محاورہ ہے۔

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا

مصیبت زدہ شامیوں کی یہ حالت دیکھ کر حضرت سید معین میاں اور الحاج محمد سعید نوری نے باہم تبادلہ خیال کر کے ریلیف تقسیم کرنے کے لئے چند شامی نوجوانوں کی مدد حاصل کر لی چنانچہ رضا کارانہ طور پر ان نوجوانوں نے بڑی تیزی کے ساتھ ریلیف تقسیم کرنے میں آل انڈیا سنی جمیعۃ العلماء اور رضا اکیڈمی کے وفد کی بھرپور تعاون کی شامی نوجوانوں کی مدد سے آسانی کے ساتھ بے سہارا مسلمانوں کی مدد ممکن ہوسکی۔ چنانچہ سیریا کے شہر جرابُلس اور اِدلب کے علاقوں میں ریلیف کا کام بڑی تیزی سے جاری ہے۔ ان تباہ حال شہروں کو دیکھنے کے بعد اندازہ لگتا ہے کہ کس طرح اسے نظر انداز کر دیا ہے مرکزی ادارہ شماریات کے مطابق ۲۰۱۰ء کے مردوم شماری میں ادلب شہر کی آبادی ۱,۶۵,۰۰۰/ کے قریب تھی یہاں کے باشندے زیادہ تر سنی مسلمان ہیں جب کہ قابل ذکر بات یہ ہے کہ عیسائی اقلیت بھی موجود تھی لیکن ۲۰۲۲ء میں صرف ایک بزرگ شخص ہی بچا ہے ادلب شہر چھ اہم اضلاع پر منقسم ہے اشرفیہ اس میں سب سے زیادہ آبادی والا ضلع ہے باقی ہٹن، حجاز، ڈاؤن ٹاؤن، حریہ اور القسور میں معمولی آبادی ہے اسی طرح دریائے فرات کے مغربی کنارے پر واقع جرابُلس شہر ہے جو شامی حزب اختلاف کے کنٹرول میں ہے مردوم شماری کے مطابق ۲۰۰۴ء مین جرابلس شہر کی آبادی ۱۱,۵۷۰/ مگر شام کی خانہ جنگی کے دوران آبادی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ان ہی خانہ جنگیوں کے درمیان مصیبت سے جوجھ رہی شامی مسلمانوں کے حالات ناگفتہ بہ ہیں اور زلزلے نے دوسری بڑی مصیبت کھڑی کردی ایسے عالم میں شامی مسلمان دہرے مصیبت کے شکار ہیں تو دوسری طرف عالمی امدادی ادارے اور اقوام متحدہ شام کے مسلمانوں کے مسائل کو لے کر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہے جب کہ چند دنوں میں ماہِ رمضان کی آمد آمد ہے کیا حال ہوگا ان پریشان حال لوگوں کا انہی حالات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے حضرت سید معین میاں اور الحاج محمد سعید نوری نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عام مسلمانوں سے رمضان میں سحری، افطاری اور مطلوبہ ضروریات مہیا کرانے کی گہار لگائی ہے

مدینہ شریف سے ماہِ رمضان میں ترکی اور سیریا کے متاثرین کی امداد کے لئے اپیل

مدینہ منورہ: ماہِ رمضان میں سحری، افطار اور عید کے تعلق سے مسلسل کئی روز سے ترکی اور سیریا کے متاثرین حضرت سید معین میاں صاحب قبلہ اور الحاج محمد سعید نوری صاحب قبلہ سے امداد کے لئے رابطہ کر رہے ہیں۔ ماہ مبارک کے پیش نظر دنیا بھر کے مسلمانوں سے اپیل کرتے ہوئے حضرت سید معین میاں صاحب نے ترکی اور شام کے مسلمانوں کے لیے دسترخوان وسیع کرنے کی اپیل کی ہے حضرت سید معین میاں نے فرمایا رمضان کے مقدس مہینے اللہ تعالی پوری دنیا میں لوگوں کے رزق میں کشادگی اور بے شمار برکتیں پیدا فرما دیتا ہے لہٰذا ضروری ہے کہ مشکل ترین حالات سے دوچار ترکی وشامی مسلمانوں کے لئے اپنی پوری ذمہ داری محسوس کرتے ہوئے ان کے دسترخوان کو وسیع کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔

مدینے پاک سے موصولہ اطلاعات کے مطابق حضرت سید معین میاں صاحب نے مدینہ شریف سے یہ اپیل جاری فرمائی ہے کہ اپنی زکوٰۃ، صدقات خیرات اور عطیات کو ترکی اور شام کے مسلمانوں کے لئے کشادہ کردیں آج اُن کی ضرورت کے وقت ان کے ساتھ کھڑے رہیں۔ حضرت معین ملت سید معین میاں اور الحاج محمد سعید نوری نے اپنی مشترکہ بیان میں کہا کہ ماہ صیام رمضان المبارک میں عنقریب آل انڈیا سنی جمیعۃ العلماء اور رضا اکیڈمی کا وفد دوبارہ ترکی کے لئے روانہ ہوگا اور امداد فراہم کرے گا۔ واضح رہے پچھلے مہینے ۲۷/فروری سے مسلسل ترکی وشامی مسلمانوں کی مدد جاری ہے بلکہ ترکی کے شہر استنبول میں رمضان کے پیش نظر باضابطہ طور دوسو خاندان کے لیے دونوں وقت کے لیے عبوری لنگر خانے (کمیونٹی کچن) کا اہتمام کردیا گیا ہے جو ناکافی ہے ایسے ہی متعدد کچن سینٹر مختلف متاثرہ شہروں میں بنانے کی ضروت ہے

ترکی وسیریا اور حرمین شریفین سے واپسی پر حضرت سید معین میاں اور الحاج محمد سعید نوری کا ممبئی کے سہار ایئرپورٹ پر شاندار استقبال

ممبئی:۔ ۱۴/ مارچ ۲۰۲۳ء بشب منگل ترکی وسیریا زلزلہ متاثرین کو امداد فراہم کرنے کے تاریخی دورے سے واپسی پر ممبئی کے سہار ایئرپورٹ پر رات دو بجے اہلسنت والجماعت کی دو مقتدر ہستیوں یعنی کہ حضور معین المشائخ حضرت مولانا سید معین الدین اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھہ مقدسہ صدر آل انڈیا سنی جمیعۃ العلماء اور محافظ ناموس رسالت اسیر مفتئ اعظم الحاج محمد سعید نوری بانی وسربراہ رضا اکیڈمی و نائب صدر آل انڈیا سنی جمیعۃ العلماء کا شاندار طریقے سے استقبال کیا گیا واضح رہے کہ چند دنوں پہلے ترکیہ وسیریا کی سرزمین پر قدرتی آفات زلزلے نے گھر کا گھر بڑی بڑی عمارتوں کو زمین بوس کردیا نہ جانے کتنے بچے یتیم ہوگئے نہ جانے کتنے ماں باپ اپنے بچوں سے بچھڑ گئے خوبصورت سڑکیں خاک کا تودہ بن گئیں ہزاروں افراد سکنڈوں میں لقمۂ اجل بن گئے نہ جانے کتنے افراد بے گھر ہوگئے ایسی صورت میں ان پریشان حال لوگوں کی مدد کرنا ہر مسلمان پر لازم ہوگیا تھا اسی کے پیش نظر اہلسنت والجماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے ممبئی کی دو عبقری شخصیات نے ان زلزلہ متاثرین کی بازیابی کیلئے اپنے آپ کو تیار کیا ساتھ ہی اہلسنت والجماعت کو آواز دی جس پر ہندوستانی سنی مسلمانوں نے لبیک کہا اور دل کھول کر ریلیف فنڈ جمع کیا اور اپنے ان اکابرین کے حوالے کیا جس کے بعد ان بزرگوں نے روزمرہ کی اشیاء لیکر ترکی وسیریا کی طرف روانہ ہوئے جہاں پر آپ دونوں کا شاندار طریقے سے استقبال کیا گیا یہ بھی یاد رہے کہ ان دونوں قائدین نے اپنے ساتھ ڈاکٹروں اور دانشوران کی ایک اعلیٰ سطحی ٹیم لیکر ترکی کے شہر استنبول ہوائی اڈے پر پہونچے ترکی حکومت نے دونوں بزرگوں کی آمد پر استقبالیہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم ہندوستان کے سنی مسلمانوں پر ناز کرتے ہیں اور انہیں دعائیں دیتے ہیں جو انہوں نے ہمارے لئے امداد فراہم کیا۔ ظاہر سی بات ہے کہ بیرون ملک ہندوستانی سنی مسلمانوں کی طرف سے نمائندگی کرنے کا یہ تاریخی سفر تھا جس کی خوشی میں حضور سید معین میاں صاحب اور الحاج محمد سعید نوری صاحب کے استقبال کیلئے ایئرپورٹ پر دیوانوں کا ایک جم غفیر دیکھنے کو ملا نعرۂ تکبیر ورسالت سے ایئرپورٹ کے در و دیوار دعوت نظارہ دینے پر مجبور تھے کہ واقعی ان قائدین کا اسی ڈھنگ سے استقبال کرنا چاہیے تا کہ آنے والی نسلوں کے لئے ایک مشعل راہ بنے عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے قائدین کے استقبال میں کوئی کسر نہ چھوڑی ہر طرف خوشی کا ماحول تھا یہ بھی یاد رہے کہ حضور معین المشائخ اور الحاج محمد سعید نوری نے ترکی وسیریا کی سرزمین پر جو کارنامہ انجام دیا ہے وہ سنہرے حرفوں سے لکھنے کے قابل ہے ان دونوں قائدین کو ترکی وسیریا میں جو عزت ملی وہ بھی اپنے آپ میں بے مثال ہے جہاں انہوں نے دورہ کیا وہاں کے لوگوں نے انہیں دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا اور اپنی دعاؤں سے ان دونوں اکابرین سے جب وہاں کے حالات کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے اپنی نم آنکھوں سے یہی کہا کہ وہاں پر زلزلے کی وجہ سے جو حالات پیدا ہوئے وہ بیان سے باہر ہیں ان لوگوں کی مدد کرنا ہمارا اخلاقی فریضہ جتنا ہوسکے آپ ان کی مدد کیلئے آپ آگے آئیں تا کہ انہیں کسی حد تک کچھ راحت پہونچ جائے آپ جملہ مسلمانوں سے ہم گزارش کرتے ہیں کہ رمضان المبارک کا مہینہ آنے والا ہے آپ دل کھول کر ان زلزلہ متاثرین کی امداد کریں۔

مدرسہ فیض سکندری دیداسری میں ۶/ بچیوں کو ردائے قراءت سے نوازا گیا

پھلودی، جودھپور: ضلع جودھپور کے دیداسری، پھلودی کے قدیمی ادارہ مدرسہ اہل سنت فیض سکندری دیداسری میں ۲۰/شعبان المعظم ۱۴۴۴ھ ۱۳/مارچ ۲۰۲۳ء بروز پیر ایک مختصر محفل کا انعقاد ہوا۔ جس کا آغاز تلاوت کلام اللہ سے کیا گیا۔ بعدہ مدرسہ کے عزیز طلبہ نے نعت رسول مقبول کو بہترین انداز میں پیش کیا۔ پھر حضرت مولانا عمر فاروق صاحب اشفاقی سکندری (صدر المدرسین ادارہ ہذا) نے اپنے ناصحانہ کلمات سے نوازا۔ طلبہ وطالبات کے اپنے گھروں پر تعطیل کلاں گزارنے کے بابت رہنمائی فرمائی۔ پھر باہر سے تشریف لائے خصوصی مہمان حضرت مولانا مفتی محمد بلال صاحب اشفاقی سکندری کا بہت ہی پر مغز اور جامع خطاب ہوا جس میں آپ نے تعلیم وتربیت اور دیگر غیر شرعی رسومات کے متعلق بہترین معلومات فراہم کی۔ آخر میں چھ بچیوں کو ردائے قرأت سے نوازا گیا اور سالانہ امتحان میں اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے انعامات سے نوازا گیا، پھر صلوٰۃ وسلام اور دعا پر اس عظیم الشان اجلاس کا اختتام ہوا۔

رپورٹ: محمد ذاکر فیضانی

ہفت روزہ
دی انڈین
مسلم ٹائمز
بمبئی

اداریہ

صرف دیکھنے سے کیا ہوتا ہے؟

نگاہیں جس جگہ جاتی ہیں، وہیں جمتی ہیں۔ پھر ان کا اچھا اور برا اثر اعصاب و دماغ اور ہارمونز پر پڑتا ہے۔ شہوت کی نگاہ سے دیکھنے سے ہارمونزی سسٹم کے اندر خرابی پیدا ہوجاتی ہے کیونکہ ان نگاہوں کا اثر زہریلی رطوبت اخراج کا باعث بن جاتا ہے اور ہارمونزی گلینڈز ایسی تیز اور خلاف جسم زہریلی رطوبتیں خارج کرتے ہیں۔ جس سے تمام جسمانی نظام درہم برہم ہوجاتا ہے اور آدمی بے شمار امراض میں مبتلا ہوجاتا ہے۔۔۔

دیکھنے سے کیا ہوتا ہے؟ صرف دیکھا ہی تو ہے۔۔۔ یہ کون سا غلط کام کیا ہے؟ تو کیا ہم نے کبھی یہ سوچا ہے کہ اچانک اگر شیر یا سانپ سامنے آجائے تو آدمی صرف دیکھ لے تو صرف دیکھنے سے جان پر کیا بنتی ہے؟ سبزہ اور پھول صرف دیکھے جاتے ہیں تو پھر ان کے دیکھنے سے دل مسرور اور مطمئن کیوں ہوتا ہے؟ زخمی اور لہولہان کو صرف دیکھتے ہی تو ہیں لیکن پریشان، غمگین اور بعض بے ہوش ہوجاتے ہیں۔۔۔!

آخر کیوں؟ واقعی تجربات کے لحاظ سے یہ بات واضح ہے کہ نگاہوں کی حفاظت نہ کرنے سے انسان ڈپریشن، بے چینی اور مایوسی کا شکار ہوتا ہے جس کا علاج ناممکن ہے کیونکہ نگاہیں انسان کے خیالات اور جذبات کو منتشر کرتی ہیں ایسی خطرناک پوزیشن سے بچنے کیلئے صرف اور صرف اسلامی تعلیمات کا سہارا لینا پڑتا ہے۔۔۔ بعض لوگوں کے تجربات بتاتے ہیں کہ صرف تین دن نگاہوں کو شہوانی محرکات، خوبصورت چہروں اور عمارتوں میں لگائیں تو صرف تین دن کے بعد جسم میں درد، بے چینی، تکان، دماغ بوجھل بوجھل اور جسم کے عضلات کھنچے جاتے ہیں اگر اس کیفیت کو دور کرنے کیلئے سکون آور ادویات بھی استعمال کی جائیں تو کچھ وقت کیلئے سکون اور پھر وہی کیفیت۔۔۔ آخر اس کا علاج نگاہوں کی حفاظت ہے۔

بہرحال مردوں اور عورتوں کو عفت اور پاک دامنی حاصل کرنے کیلئے بہترین علاج اپنی نظروں کو جھکانا ہے خاص طور پر اس معاشرے اور گندے ماحول میں بے شرمی اور بے حیائی اس قدر عام ہے کہ نظروں کو محفوظ رکھنا بہت ہی مشکل کام ہے۔ اس سے بچنے کیلئے ظاہری و عملی شکل تو یہی ہے جو قرآن نے ہمیں بتائی کہ چلتے پھرتے اپنی نگاہوں کو پست (جھکا کر) رکھیں اور دل کے اندر اللہ کا خوف ہو کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے جس قدر اللہ تعالیٰ کا خوف زیادہ ہوگا، اتنا ہی حرام چیزوں سے بچنا آسان ہوگا۔

حدیث پاک میں آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ " آنکھیں زنا کرتی ہیں اور ان کا زنا دیکھنا ہے۔" جبکہ قرآنِ کریم میں اللہ رب العزت کے ارشاد کا مفہوم ہے کہ " زنا کی سوچ کے قریب بھی مت جاؤ، بے شک یہ بہت ہی برا راستہ ہے۔" اب آپ خود دیکھیں کہ جب تک ہم دیکھتے نہیں، تو سوچ کیسے سکتے ہیں، اس لئے جب نگاہ مسلسل برائی دل میں رکھ کر کسی کا پیچھا کرے گی تو زنا کا۔۔۔ اور زنا کی سوچ کا معاملہ دل میں تقویت پکڑے گا۔ اِسی طرح جہاں اللہ رب العزت نے مسلمان عورت کو پردے کا حکم دیا، وہیں مرد کو بھی اپنی نگاہیں جھکا کے رکھنے کا حکم دیا، مزید برآں آیات میں پہلے کس کو مخاطب کیا گیا یا بعد کی آیت میں کس کو حکم دیا گیا، مرد و زن دونوں اس اخلاقی معاملے کے مکمل ذمہ دار اور حقوق العباد کی معاشرتی سیڑھی میں آتے ہیں۔

بدنظری کے طبی نقصانات: ایک بدنظری سے کئی مرض پیدا ہوجاتے ہیں۔۔۔ اگرچہ ایک سیکنڈ کی بدنظری ہو دل کو ضعف ہوجاتا ہے۔ فوراً کشمکش شروع ہوجاتی ہے کہ نہیں؟ کبھی ادھر دیکھتا ہے کبھی ادھر دیکھ رہا ہے کوئی دیکھ تو نہیں رہا۔۔۔ اس کشمکش سے قلب میں ضعف پیدا ہوتا ہے اور۔۔۔ گندے خیالات سے مثانے کے غدود متورم ہوجاتے ہیں جس سے اس کو بار بار پیشاب آنے لگتا ہے۔۔۔ پیشاب سے پہلے یا بعد میں رطوبتوں کے اخراج کا معاملہ پیدا ہوجاتا ہے اور انسان کو " جسمانی دیمک " کی بیماریاں لگ جاتی ہیں ایسے جسمانی دیمک کی بیماری کے مریضوں کی تعداد مرد اور عورت دونوں میں ہی آجکل بہت زیادہ ہے۔۔۔ ان سب معاملات سے اعصاب ڈھیلے ہوجاتے ہیں جس سے دماغ کمزور اور نسیان پیدا ہوجاتا ہے۔۔۔ ہر عصیان (برائی) کا سبب نسیان ہے اللہ تعالیٰ کی ہر نافرمانی سے قوت دماغ اور حافظہ کمزور ہوجاتا ہے۔۔۔ بھول کی بیماری پیدا ہوجاتی ہے اور ایسے انسان کا علم بھی ضائع ہوجاتا ہے پھر گردے کمزور ہوتے ہیں اور بدنگاہی کی بدعادت میں سارے اعصاب کمزور ہوجاتے ہیں۔۔۔

یوں سمجھ لیجئے کہ زلزلے میں کیا ہوتا ہے جب کہیں زلزلہ آتا ہے تو عمارت کمزور ہوجاتی ہے یا نہیں؟ گناہ نفس و شیطان کی طرف سے زلزلہ ہوتا ہے جو اپنے آپ کو گناہ سے بچاتے ہیں۔۔۔ اچانک نظر پڑی اور فوراً ہٹالی تو بھی دل میں زلزلہ آتا ہے جھٹکا لگتا ہے۔۔۔ مگر گناہ کرنے کی سوچ اور بری نظر سے بار بار یا مسلسل دیکھتے رہنے پر زلزلے کی صورت لعنت برستی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ذہنی اور دلی بے سکونی کے عذاب کے جھٹکے لگتے ہیں۔۔۔!!! (ماخوذ)

ماہ رمضان المبارک کی تیاریاں

از: اے رضویہ ممبئی
مرکز: جامعہ نظامیہ صالحات کرلا

اگر ہم بھی رمضانُ المبارک کی برکتیں سمیٹنے کا ذہن بنالیں تو ابھی ہمارے پاس وقت ھے

رمضان کی تیاری کیسے کریں: رمضان المبارک جلد ہی ہم پر سایہ فگن ہونے والا ہے۔ یقیناً ہمارے دل میں اس ماہ کی بڑی قدر ہے لیکن کیا ہم اس کے لیے تیاری کرتے ہیں؟ کیا ہم اپنے اہل خانہ کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ بھی اس سلسلے میں تیاری کریں اور غفلت سے کام نہ لیں؟ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان کے مہینے میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو اکٹھا کرتے اور خطبہ دیتے جس میں انھیں رمضان کی آمد کی خوش خبری سناتے تھے۔ رمضان کی فضیلت اور اہمیت کے پیش نظر اس کی تیاری کے سلسلے میں توجہ دلاتے۔ ایسے ہی خطبہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’اے لوگوں! عنقریب تم پر ایک عظیم الشان ماہ مبارک سایہ فگن ہونے والا ہے۔ اس ماہ مبارک میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار راتوں سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس ماہ کے روزے فرض کیے، اس کے قیام کو اپنی خوشنودی کا ذریعہ قرار دیا، تو جس شخص نے اس ماہ میں ایک چھوٹا سا کار خیر انجام دیا اس نے دیگر ماہ کے فرائض کے برابر نیکی حاصل کرلی، یہ صبر اور ہمدردی کا مہینہ ہے۔ یہ وہ ماہ مبارک ہے، جس میں اللہ اپنے بندوں کے رزق میں اضافہ فرماتا ہے۔ اس ماہ مبارک میں جس نے کسی روزے دار کو افطار کرایا۔ روزے دار کے روزے میں کمی کے بغیر اس نے روزے دار کے برابر ثواب حاصل کیا۔ اور خود کو جہنم سے بچالیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے ہر شخص تو روزے دار کو افطار کرانے کی استطاعت نہیں رکھتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے روزے دار کو پانی کا گھونٹ پلایا، یا دودھ کا گھونٹ پلایا، یا ایک کھجور کے ذریعے افطار کرایا اس کا اجر اسی کے برابر ہے اور اس کے لیے بھی جہنم سے نجات ہے۔ اس سے روزے دار کے اجر میں کمی نہیں ہوگی۔ جس نے اپنے ماتحتوں سے ہلکا کام لیا اس کے لیے بھی جہنم سے نجات ہے۔ (مشکوۃ)

صحابہِ کرام علیہمُ الرِّضوان بھی شعبانُ المعظم کا چاند نظر آتے ہی رمضانُ المبارک کی تیاری شروع کردیا کرتے تھے۔ حضرت سیّدُنا اَنس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شعبان کا چاند نظر آتے ہی صحابہِ کرام علیہمُ الرِّضوان تلاوتِ قراٰنِ پاک کی طرف خوب متوجّہ ہوجاتے، اپنے اَموال کی زکوٰۃ نکالتے تاکہ غُرَباء و مَساکین مسلمان ماہِ رمضان کے روزوں کے لئے تیاری کرسکیں، حُکّام قیدیوں کو طلب کرکے جس پر ”حَد“ (یعنی شرعی سزا) جاری کرنا ہوتی اس پر حَد قائم کرتے، باقی میں جن کو مناسب ہوتا انہیں آزاد کردیتے، تاجر اپنے قرضے ادا کردیتے، دوسروں سے اپنے قرضے وصول کرلیتے۔ (یوں ماہِ رمضانُ المبارک سے قبل ہی اپنے آپ کو فارغ کرلیتے) اور رمضان شریف کا چاندنظر آتے ہی غسل کرکے (بعض حضرات) اعتکاف میں بیٹھ جاتے۔ یقیناً رمضانُ المبارک کی تیاری کے حوالے سے صحابہِ کرام علیہمُ الرِّضوان کا انداز ہم عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت کے لئے لائق تقلید (قابلِ پیروی) ہے۔ ہمیں بھی ان پیروی کرتے ہوئے رمضانُ المبارک کی تیاری اسی طریقے سے کرنی چاہئے، قراٰنِ پاک کی تلاوت شروع کردینا، اپنے اَموال کی زکوٰۃ نکالنا، قرضے ادا کردینا، دوسروں سے اپنے قرضے وصول کرلینا اور رمضانُ المبارک سے پہلے ہی خود کو فارغ کرکے پورے ماہ کے اعتکاف کے لئے خود کو تیار کرلینا چاہئے، مگر بدقسمتی سے آج لوگ دِین کے بجائے دنیا کو زیادہ اہمیت دینے لگے ہیں اور اکثریت دنیاوی کاموں میں ہی مشغول دکھائی دیتی ہے جبکہ دِینی کام اوّلاً تو ایک تعداد ہے جو کرتی ہی نہیں ہے اور جو کرتے ہیں ان کی ایک بھاری تعداد کا انداز جیسے تیسے کرکے اپنے گمان میں سَر سے اتارنے والا ہوتا ہے، نماز، زکوٰۃ وغیرہ دیگر عبادات کی طرح روزوں کے حوالے سے بھی یہی حال ہے۔

روزوں کے متعلق ضَروری دِینی علم حاصل کرلیجئے روزہ کس پر فرض ہے؟ سحرو افطار کے دُرُست اوقات کیا ہیں؟ روزے کی نیّت کے متعلق کیا مسائل ہیں؟ کن چیزوں سے روزہ ٹوٹتا، کن کاموں سے مکروہ ہوتا اور کن مجبوریوں کی وجہ سے روزہ چھوڑا جاسکتا ہے؟ ایک بھاری تعداد کو ان مسائل کے متعلق نہ تو معلومات ہوتی ہیں اور نہ ہی کسی سے ان مسائل کا علم حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لہٰذا ابھی سے اپنے روزوں کی فکر کیجئے اور روزوں سے متعلق مسائل کی معلومات حاصل کرنے کے لئے کتابوں کا مطالعہ اور علماء کی مجلس میں بیٹھیں۔ گزشتہ رمضان کے روزے رہ گئے ہوں تو انھیں فوراً شعبان کے مہینے میں ہی ادا کرلینا چاہیے۔ ابوسلمی صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کو کہتے ہوئے سنا: میرے ذمہ رمضان کا کوئی روزہ ہوتا تھا تو میں اسے شعبان میں ہی پورا کرلیتی تھی۔ (متفق علیہ) رمضانُ المبارک کے روزوں میں سے کسی روزے کی قضا اگر آپ پر لازم ہے تو رمضانُ المبارک آنے سے پہلے ہی اس روزے کو رکھ لیجئے۔ علماء سے دوری کی وجہ سے آج کل گناہوں کا بازار گرم ہے، گناہوں کی نحوست قبر و آخرت میں تو ویسے ہی آدمی کو کہیں کا نہ چھوڑے گی، مگر رمضانُ المبارک میں گناہ کرنے پر مزید سخت پکڑ ہے، چنانچہ رمضانُ المبارک میں گناہ کی نحوست نبیِّ پاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وٰالہٖ وسلَّم کا فرمانِ عِبرت نشان ہے: میری اُمّت ذلیل ورُسوا نہ ہوگی جب تک وہ ماہِ رَمَضان کا حق ادا کرتی رہے گی۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ! رمضان کے حق کو ضائع کرنے میں ان کا ذلیل ورُسوا ہونا کیا ہے؟ فرمایا: اس ماہ میں ان کا حرام کاموں کا کرنا، پس تم ماہِ رَمَضان کے معامَلے میں ڈرو کیونکہ جس طرح اِس ماہ میں اور مہینوں کے مقابلے میں نیکیاں بڑھادی جاتی ہیں اِسی طرح گناہوں کا بھی معامَلہ ہے: معجم صغیر، ج۱ص ۲۴۸ ملتقطاً

گناہ چاہے ظاہری ہوں یا باطنی! سب کا ارتکاب ناجائز وحرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، لہٰذا خود کو ذلیل و رُسوا ہونے سے بچانے کے لئے رمضان المبارک آنے سے پہلے ہی ان تمام گناہوں کے بارے میں علم حاصل کرنا اور ان سے خود کو بچانے کی کوشش کرتے رہنا لازمی ہے۔ خدانخواستہ اگر ہم نے ان کے بارے میں علم حاصل نہ کیا یا حاصل تو کیا لیکن گناہوں سے خود کو نہ بچایا تو کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم رمضانُ المبارک میں کسی ناجائز و حرام کام میں مبتلا ہوجائیں اور ذِلّت و رُسوائی ہمارا مقدّر بن جائے، ظاہری اور باطنی کبیرہ گناہوں کے متعلق معلومات حاصل کرتے رہیں۔ اپنے کام کاج اور ان کے اوقات کا جائزہ لیجئے رمضان سے پہلے ہی اپنے کام کاج اور روز مرّہ جدول (Schedule) کا جائزہ لینا بہت اہمیت رکھتا ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ ایسے کام میں مصروف ہوں جو مشقّت والا ہو یا جس کا وقت اتنا زیادہ ہو کہ روزہ رکھنے یا اسے پورا کرنے میں رکاوٹ کا باعث ہو، دنیا کو زیادہ اہمیت دینے یا بعض اوقات گھریلو اخراجات کی مجبوریوں کی وجہ سے کچھ لوگ رمضان میں بھی مشقّت کے کام کرتے اور روزہ نہیں رکھتے، ایسے لوگ بہارِ شریعت میں لکھے گئے اس مسئلے کو غور سے پڑھیں: رمضان کے دنوں میں ایسا کام کرنا جائز نہیں، جس سے ایسا ضُعف (کمزوری) آجائے کہ روزہ توڑنے کا ظنِّ غالب ہو۔ لہٰذا نانبائی (روٹیاں پکانے والے) کو چاہیے کہ دوپہر تک روٹی پکائے پھر باقی دن میں آرام کرے۔ یہی حکم مِعمار (مِستری) و مزدور اور مشقت کے کام کرنے والوں کا ہے کہ زیادہ ضعف (کمزوری) کا اندیشہ ہو تو کام میں کمی کردیں کہ روزے ادا کرسکیں۔: بہارِ شریعت، ج۱، ص۹۹۸

آنے والے لمحات و معاملات کی پہلے سے ہی تیاری کرلینے والوں کو دنیا عقل مَند شمار کرتی ہے، رمضانُ المبارک بھی ربّ عَزَّ وَجَلَّ کی طرف سے رحمتوں، مغفرتوں اور جہنم سے آزادی کے پروانوں کو لئے ہوئے ہمارے درمیان تشریف لانے والا ہے، لہٰذا میری تمام عاشقانِ رسول سے فریاد ہے کہ عَقل مَندی کا ثبوت دیتے ہوئے رمضانُ المبارک کی تشریف آوری سے پہلے ہی اس کی تیاری پر توجہ دیجئے اور رمضانُ المبارک کے قدر دانوں میں اپنا نام لکھوائیے۔ پس یہ ہوائیں بھی اللہ تعالیٰ کے پاک بندوں کو جنھوں نے یہ عہد کیا ہو کہ اپنے اندر رمضان میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں اور تقویٰ اختیار کرنا ہے اونچا اڑا کر لے جانے والی ثابت ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی بنتی ہیں۔ یہ جو فرمایا کہ سارا سال جنت کی تزئین و آرائش ہو رہی ہے اس کا فیض یونہی نہیں مل جاتا۔ یقیناً روزوں کے ساتھ عمل بھی چاہئے۔ پس جب اللہ تعالیٰ اتنا اہتمام فرما رہا ہو کہ سارا سال جنت کی تیاری ہو رہی ہے کہ رمضان آ رہا ہے میرے بندے اس میں روزے رکھیں گے، تقویٰ پر چلیں گے، نیک اعمال کریں گے اور میں ان کو بخشوں گا اور میں قرب دوں گا۔ تو ہمیں بھی تو اپنے دلوں کو بدلنا چاہئے۔ ہمیں بھی تو اس لحاظ سے تیاری کرنی چاہئے اور جو اللہ تعالیٰ نے موقع میسر کیا ہے اس سے فیض اٹھانا چاہئے۔

☆☆☆

ہفت روزہ
دی انڈین مسلم ٹائمز بمبئی

جلد نمبر 27 شمارہ نمبر 39

پرنٹر پبلیشر ایڈیٹر عبد الکریم

بھارت لیتھو پریس فارس روڈ ممبئی ۸ سے چھپوا کر ۵۲ / ڈونٹاد اسٹریٹ ممبئی ۹ سے شائع کیا۔

سالانہ ممبر شپ
۲۰۰ / روپئے

مالک: عبد الغفار رضوی

ٹیلی فون: 022-23454585

مسلم ٹائمز کے خریدار بنیئے

ہفت روزہ مسلم ٹائمز جو مسلسل کئی سال سے کام یابی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے اور قارئین سے داد و تحسین وصول کر رہا ہے۔ جس میں مذہبی، ملّی، ملکی خبریں و مضامین شائع کیے جاتے ہیں۔ مسلم ٹائمز اخبار کے ممبر بنئے اور اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔ آج ہی مسلم ٹائمز کے دفتر سے رابطہ قائم کریں۔

سالانہ فیس 200 روپے

پتہ: دی انڈین مسلم ٹائمز، ۵۲، ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک ممبئی۔۹، فون: 022-23454585

گھر بیٹھے
ہفتہ روزہ مسلم ٹائمز
منگوائیے صرف اور صرف
سالانہ فیس
200
روپے
آپ کا محبوب اخبار آپ کے ہاتھ میں

ماہ شعبان، رمضان المبارک کی تیاری کا مہینہ

از قلم: توحید احمد برکاتی

اسلامی سال کا نواں مہینہ رمضان المبارک اپنی عظمتوں، رحمتوں اور برکتوں کی وجہ سے مسلمانان عالم کے درمیان بڑی اہمیت و بزرگی کا حامل ہے۔ مسلمان اس ماہ مبارک میں عبادت و بندگی کا خاص اہتمام کرتے ہیں، فرائض پنج گانہ، نماز تراویح، نماز تہجد و نوافل، تلاوت قرآن، روزہ، اورادو وظائف، صدقات و خیرات، جیسے نیک اشغال و اعمال کی بجا آوری میں بڑی ہی مستعدی و تندہی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس ماہ مبارک میں مسلمان کماحقہ گناہوں سے بچنے کی کوششیں کرتا ہے اور اپنے زیادہ تر اوقات کو کار خیر میں صرف کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ماہ رمضان اپنی تمام تر جلوہ سامانیوں کے ساتھ رونق افروز ہوتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے بڑی تیزی کے ساتھ ہمارے درمیان سے رخصت ہوجاتا ہے۔ جس ماہ مبارک کی آمد کے ہم بڑی شدت کے ساتھ منتظر رہتے ہیں اس کے اچانک چلے جانے سے یہ سوچ کر دکھی ہوجاتے ہیں کہ ابھی تو ہم اس ماہ مقدس میں جی بھر کر عبادتیں بھی نہ کرسکے اور وہ ہمارے درمیان سے رخصت ہوگیا۔

رمضان المبارک کے ختم ہوجانے کے بعد یہ افسوس ہمارے بہت سے اسلامی بھائیوں کو ہوتا ہے، اور یہ اس لیے ہوتا ہے کہ ہم رمضان المبارک کی آمد کے تو منتظر رہتے ہیں مگر اس ماہ مقدس کو نیکیوں اور اعمال صالحہ میں گزارنے کی قبل از وقت نہ کوئی تیاری کرتے ہیں اور نہ ہی ٹھوس منصوبہ بندی۔ جبکہ سیر و تاریخ کی کتابیں پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے اسلاف اور بزرگان دین یہاں تک کہ خود سید عالم ﷺ رمضان المبارک کی آمد سے دو ماہ پہلے اس کی تیاری شروع فرما دیتے تھے۔ اور بالخصوص ماہ شعبان المعظم میں اس قدر عبادات فرماتے اور روزہ رکھتے اور ایسا کر کے اسے رمضان سے ملا دیتے تھے۔

چناں چہ ام المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسلسل دو ماہ تک روزے رکھتے نہیں دیکھا مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان المعظم کے مبارک ماہ میں مسلسل روزے رکھتے یہاں تک کہ وہ رمضان المبارک کے روزے سے مل جاتا۔ (سنن نسائی، کتاب الصیام، ذکر حدیث أبی سلمہ فی ذلک، ۴:۱۵۰، رقم:۲۱۷۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی اس روایت سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پہلے ہی سے شعبان المعظم کی تیاری شروع فرما دیتے تھے۔ چناں چہ ایک روایت میں آپ فرماتے ہیں: كان المسلمون إِذَا دَخَلَ شَعْبَانُ أكبُّوا على المصاحِفِ فقرؤوها، وأَخْرَجُوْا زَكَاةَ أموالهِم تقوِيَةً للضّعيفِ والمسكينِ على صيامِ و رمضانَ. ترجمہ: شعبان کے شروع ہوتے ہی مسلمان قرآن کی طرف جھک پڑتے، اپنے اَموال کی زکوۃ نکالتے تاکہ غریب، مسکین لوگ روزے اور ماہ رمضان بہتر طور پر گزار سکیں۔" (ابن رجب حنبلی: لطائف المعارف:۲۵۸)

اس کے علاوہ اور بھی بہت سی روایات و واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ رمضان سے قبل ہی رمضان کی تیاری کرنا ہمارے اسلاف کا معمول تھا، اسی لیے ماہ رمضان المبارک میں وہ خوب خوب عبادات کر کے نیکیوں کا انبار لگا دیتے تھے۔ رمضان کی تیاری کے لیے ہمارے اسلاف ماہ شعبان المعظم میں جن امور کو مدنظر رکھتے تھے ان میں سے بعض اختصار کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں:

(۱) **پورے رمضان کا روزہ رکھنے کی نیت کرلیں:** مشہور کہاوت ہے "جیسی نیت ویسی برکت"۔ لہٰذا اگر ہم رمضان شروع ہونے سے پہلے ہی مکمل روزے رکھنے کی نیت کرلیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہمیں ضرور یہ سعادت حاصل ہوجائے گی۔ اور اگر خدانخواستہ کسی سبب سے کچھ روزے چھوٹ بھی گئے تب بھی ہمیں اچھی نیت کرنے کی وجہ سے ثواب ضرور ملے گا۔ حدیث پاک میں ہے کہ مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(۲) **روزہ و نماز سے متعلق ضروری مسائل سیکھ لیں:** نماز اور روزے کے مسائل سے ناواقفیت کی بنا پر ہمارے بہت سے بھائیوں کی نمازیں بھی خراب ہوجاتی ہیں اور روزے بھی۔ لہٰذا ماہ شعبان ہی میں نماز و روزے کے ضروری مسائل کو اپنے محلے کے امام یا اپنے مدرسے کے عالم سے سیکھ لیں۔ اور اس میں کسی قسم کی عار یا شرم بالکل بھی نہ کریں کیوں کہ العار خیر من النار۔ شرمندگی آگ میں جانے سے بہتر ہے۔

(۳) **چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا کرلیں:** اگر کسی شرعی یا طبعی مجبوری کی وجہ سے گذشتہ رمضان کے کچھ روزے چھوٹ گئے ہوں تو رجب اور شعبان کے مہینے میں لگاتار یا وقفے وقفے سے ان کی قضا کرلیں تاکہ رمضان شریف آنے سے پہلے پہلے آپ کے اوپر کوئی روزہ قضا نہ ہو۔ ایسا کرنے سے فرض کا بوجھ بھی سر سے اتر جائے گا اور آنے والے رمضان کی عملی پریکٹس بھی ہوجائے گی۔ کیوں کہ رمضان کا روزہ ہی عموماً لوگوں پر زیادہ گراں گزرتا ہے۔

(۴) **نفلی روزں کی کثرت کریں:** اگر آپ کے ذمے فرض روزے نہ ہوں تو رمضان سے قبل زیادہ سے زیادہ نفلی روزے رکھیں، خاص طور پر ۱۴ اور ۱۵ شعبان المعظم کا روزہ ضرور رکھیں۔ اس لیے کہ احادیث کریمہ میں ان روزوں کی بڑی فضیلتیں وارد ہوئی ہیں اور حضور ﷺ خود ہر سال یہ روزے رکھا کرتے تھے۔

(۵) **نماز باجماعت کی پابندی کریں:** یوں تو ہر عاقل و بالغ مسلمان پر پورے سال نماز باجماعت کی پابندی کرنا ضروری ہے، لیکن شعبان کے مہینے میں خاص طور پر نماز پنج گانہ باجماعت ادا کرنے کی عادت بنالیں، تاکہ ماہ رمضان میں نماز پنج گانہ اور نماز تراویح ادا کرنے میں کسی قسم کی سستی نہ ہونے پائے اور نماز میں خشوع و خضوع باقی رہے۔

(۶) **نفس کو عبادات کا عادی بنائیں:** نفس جس عبادت کی طرف کم مائل ہوتا ہو اس عبادت کو بار بار کرنے کی کوشش کریں۔ مثلاً: عام طور سے مردوں کو روزہ رکھنے میں مشقت ہوتی ہے اور عورتوں کو نماز پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے، لہٰذا مرد حضرات رمضان سے قبل کثرت سے نفلی روزے رکھیں اور خواتین نفلی نمازیں پڑھیں، اس طرح نفس ان عبادات کا عادی بن جائے گا اور ماہ رمضان میں عبادات میں دلچسپی پیدا ہوگی۔

(۷) **قرآن مجید کی تلاوت کا معمول بنائیں:** ماہ رمضان سے قرآن مجید کا خاص تعلق ہے، اسی مقدس مہینے میں قرآن نازل ہوا، اس لیے رمضان المبارک میں قرآن مجید کی زیادہ سے زیادہ تلاوت ہوسکے اس کے لیے پہلے سے ہی تلاوت قرآن کی عادت ڈالیں۔ اور قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ درست پڑھنے کی کوشش کریں، تاکہ خوب خوب ثواب کے حق دار ہوں۔

(۸) **نماز تہجد کا اہتمام کریں:** نفل نمازوں میں نماز تہجد کی جو فضیلت و اہمیت ہے وہ کسی اور نماز کی نہیں ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ ؤالہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: افضل الصلاۃ بعد الفریضۃ صلاۃ اللیل۔ (جامع الترمذی، ج ۱، ص ۹۹، باب ماجاء فی فضل صلاۃ اللیل) ترجمہ: فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز تہجد کی نماز ہے۔

اس نماز کی پابندی کرنے سے بے شمار دنیوی و اخروی برکات ظاہر ہوتی ہیں۔ جو لوگ نماز تہجد کے پابند نہ ہوں وہ ماہ شعبان کی راتوں میں وقتاً فوقتاً نماز تہجد کا اہتمام ضرور کریں۔ تاکہ ماہ رمضان اس نماز کے پڑھنے کی توفیق حاصل ہوجائے۔

(۹) **کم کھانے اور کم سونے کی عادت بنائیں:** فارسی کا مشہور فقرہ ہے: "سہ چیز زبوں است، بسیار خوردن، بسیار خفتن، بسیار گفتن"۔ یعنی تین چیزیں بری ہیں ۱ زیادہ کھانا۔ ۲۔ زیادہ سونا اور ۳ زیادہ بولنا۔ زیادہ کھانا اور زیادہ سونا طبی لحاظ سے بھی انسان کی صحت کے لیے ضرر رساں ہے۔ لہٰذا ماہ شعبان کے آغاز ہی سے کم کھانے اور کم سونے کی عادت ڈالنی چاہیے تاکہ ماہ رمضان کے روزے رکھنے اور راتوں میں عبادت کرنے میں کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔

(۱۰) **خریداری کرلیں:** ماہ شعبان میں رمضان کی تیاری اس اعتبار سے بھی کرنی چاہیے کہ ماہ رمضان میں سحر و افطار اور ضروریات کی وہ چیزیں جو جلد خراب نہ ہوں، ان کی خریداری قبل رمضان ہی کر لیں تاکہ جو وقت ان چیزوں کی خریداری میں لگتا ہے وہ اللہ پاک کی عبادت میں صرف ہو۔ اور بلاوجہ کی تکان سے بھی راحت مل جائے۔

(۱۱) **گناہوں سے سچی توبہ کریں:** یوں تو گناہوں کے بے شمار نقصانات ہیں، مگر سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ بار بار گناہ کرنے سے نیکی کی توفیق چھین لی جاتی ہے اور بندہ چاہ کر بھی نیک کام نہیں کر پاتا ہے۔ لہٰذا آپ سے جانے انجانے میں جو بھی گناہ صغائر و کبائر سرزد ہوئے ہوں ان سے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں سچی پکی توبہ کرلیں، تاکہ آپ ماہ رمضان المبارک کی برکات و حسنات سے بہرہ ور ہوسکیں۔

(۱۲) **خرچ کرنے میں کشادگی کریں:** خرچ کرنا، کھلانا پلانا اسلام کی بہترین تعلیمات میں سے ہے۔ یوں تو خرچ کرنا ہر مہینے میں محبوب و پسندیدہ ہے لیکن ماہ رمضان المبارک میں روزہ داروں پر خرچ کرنے کا ثواب کثرت سے ملتا ہے۔ اس مہینے میں تو نیکیوں پر انعام خداوندی کی کوئی حد ہی نہیں ہے۔ وہ رب کی مرضی اور بندے کی نیت و خلوص پر ہے۔ اس لیے اس مہینے میں اپنے گھر والوں پر اور رشتے داروں پر، پاس پڑوس کے روزہ داروں پر اور مسافر و پریشان حال لوگوں پر دل کھول کر خرچ کرنا چاہیے۔

یہ چند مفید اور قابل عمل نکات ضبط تحریر کردیے گئے، رب کریم ہم سب کو ان پر عمل کی توفیق عطا فرمائے، آمین

☆☆☆☆☆

جامعہ امام احمد رضا باسنی میں رضائے مصطفےٰ کانفرنس بحسن و خوبی اختتام پزیر

ناگور: جماعت رضائے مصطفیٰ شاخ باسنی کے بینر تلے جامعہ امام احمد رضا باسنی ناگور شریف میں مفتی اعظم باسنی حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب رضوی سربراہ اعلیٰ سنی تبلیغی جماعت باسنی کی سرپرستی میں ۲۰/ شعبان المعظم ۱۴۴۴ھ ۱۳/ مارچ ۲۰۲۳ء دوشنبہ کو "رضائے مصطفی کانفرنس" بموقع جشن دستار حفظ و ختم بخاری شریف کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں ملک بھر سے عظیم دینی و ملی ہستیوں نے شرکت فرمائی، بالخصوص شہزادۂ حضور صدر الشریعہ حضرت علامہ و مولانا مفتی بہاء المصطفی صاحب، شیخ الحدیث جامعۃ الرضا بریلی شریف، نبیرۂ صدر الشریعہ حضرت مولانا نور العلیٰ صاحب، جامعہ صابرہ للبنات، گوپی گنج بھدوہی، حضرت علامہ و مولانا مفتی افضال صاحب، صدر شعبۂ افتا، مرکزی دار الافتاء بریلی شریف، مصباح الفقہاء حضرت علامہ مفتی محمد عالمگیر صاحب رضوی مصباحی، دار العلوم اسحاقیہ جودھ پور، فخر صحافت حضرت مولانا مفتی فیاض صاحب ایڈیٹر ماہ نامہ "ماہ طیبہ" جودھ پور، ماہر علم و فن، بانئ مدارس کثیرہ حضرت علامہ و مولانا مفتی فخر الدین صاحب ناگ پور، سید قوم و ملت حضرت علامہ و مولانا سید محمد علی صاحب باسنی، حضرت علامہ و مولانا حافظ محمد اکبر صاحب باسنی، ادیب شہیر حضرت مولانا مفتی شمیم احمد صاحب نوری مصباحی، ایڈیٹر "انوار مصطفیٰ میگزین" و ناظم تعلیمات: دار العلوم انوار مصطفیٰ سہلاؤ شریف، باڑمیر، حضرت مولانا مفتی محمد افضل حسین صاحب، جامعہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کولکاتا و صدر جماعت رضائے مصطفےٰ کولکاتا، حضرت مولانا محمد الیاس صاحب کمھاری، خطیب مارواڑ حضرت مولانا ابوبکر صاحب باسنی، حضرت مولانا قاری نور محمد صاحب رضوی جیسلمیر، حضرت مولانا غلام رسول صاحب رضوی مکرانوی۔ اور دیگر اکابرین اہل سنت کی تشریف آوری ہوئی۔

بعد نماز ظہر: شہزادۂ حضور صدر الشریعہ حضرت علامہ و مولانا مفتی بہاء المصطفی صاحب کی زبان فیض ترجمان سے امام احمد رضا مسجد المعروف "گول مسجد باسنی" میں کلیۃ البنات فیضان امام احمد رضا سے فارغ ہونے والی بچیوں کا ختم بخاری شریف کا پروگرام ہوا۔ بچیاں نیچے انڈر گراونڈ میں تھیں اور اوپر پوری مسجد عاشقان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کھچا کھچ بھری تھی۔ اس وقت منبر رسول پر تمام اساتذہ جامعہ امام احمد رضا باسنی بھی موجود تھے۔ محفل کی ابتدا متعلم جامعہ امام احمد رضا محمد اویس رضا کی تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد کچھ ہونہار طلبہ نے ہدیۂ نعت و تقاریر پیش کیا، بعدہ حضرت علامہ و مولانا مفتی فخر الدین صاحب و حضرت مولانا نور العلیٰ صاحب کے بیانات ہوئے۔ اور شہزادہ حضور صدر الشریعہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث پاک کا درس انتہائی عالمانہ و فاضلانہ انداز میں دیا۔ یہ پروگرام عصر تک چلا۔ پھر بعد نماز عصر جامعہ امام احمد رضا میں زیارت تبرکات شریف کا پروگرام تھا اور ساتھ ہی حضور شہزادہ صدر الشریعہ و دیگر علماء و مشائخ کے مقدس ہاتھوں جامعہ میں مفتی اعظم باسنی حضرت علامہ و مولانا مفتی ولی محمد صاحب رضوی سے منسوب "مفتی اعظم باسنی بلاک" کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا۔

بعد نماز عصر تمام شرکائے جلسہ کے لیے عمومی دعوت کا انتظام تھا۔ اور عشاء کی نماز کے فوراً بعد رضائے مصطفےٰ کانفرنس شروع ہوگئی۔ سبھی اساتذہ جامعہ اسٹیج پر تشریف لائے۔ پھر نظامت کے فرائض حضرت قاری سیف صاحب قبلہ اسماعیلی استاد جامعہ امام احمد رضا نے انجام دیے۔ بعدہ دوسرے طلبۂ جامعہ نے یہاں بھی اپنے فنون کا شان دار مظاہرہ کیا۔ اور جامعہ میں باہر سے تشریف لانے والے علمائے کرام نے اپنا اپنا تاثر پیش کیا۔ اس کے بعد حضور شیخ الجامعہ صوفی باصفا حضرت مولانا حافظ نصیر صاحب نے جماعت رضائے مصطفےٰ باسنی کی سیکریٹری رپورٹ پڑھ کر سنائی، جس میں جماعت رضائے مصطفےٰ باسنی کی دس سالہ کارکردگی اور خصوصاً اس سال جماعت کے تحت ہونے والے تعلیمی سیاسی سماجی خدمات کو بیان کیا۔ اور جماعت کے متحرک و فعال اراکین کو توصیف نامہ پیش کرنے کے ساتھ ساتھ کچھ بہت ہی محنتی اور فنا فی الجماعۃ لوگوں کو انعام سے بھی نوازا گیا۔

پھر کتابی شکل میں طلبہ جامعہ امام احمد رضا کے مقالات کا مجموعہ بنام "پیام تاج الشریعہ" کا اجرا ہوا۔ مداح رسول صابر سورتی صاحب نے نعت و منقبت کے چند اشعار پڑھے۔ پھر مفتی افضال صاحب کا بیان ہوا جس میں حضرت نے نہایت ہی قیمتی علمی نکات بیان فرمائے۔ اور اس کے بعد خطیب اہل سنت، مصباح الفقہاء حضرت علامہ و مولانا مفتی محمد عالمگیر صاحب مدظلہ العالی اپنی تمام تر جلوہ سامانیوں کے ساتھ مائک پر تشریف فرما ہوئے اور انتہائی پرجوش، پرمغز، ایمان افروز، نصیحت آموز اور انتہائی بیش قیمت بیان سے سامعین کو محظوظ فرمایا۔ حضرت کا بیان رات کے تقریباً ایک بجے شروع ہوا۔ لیکن آپ کے بیان نے محفل میں جان ڈال دی، سونے والوں کی آنکھوں سے نیند اڑ گئی۔ اور محفل میں ایسی گرمی محسوس کی گئ گویا محفل ابھی شروع ہوئی ہو۔ اس کے بعد مولانا افضل حسین صاحب کولکاتا کا بھی بیان ہوا۔ اور دستار بندی کا پروگرام عمل میں آیا۔ پھر حضور شہزادہ صدر الشریعہ علیہ الرحمہ کی دعاؤں کے ساتھ تقریباً دو بجے یہ حسین جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ ماشاء اللہ یہ جلسہ بہت کامیاب اور نفع بخش رہا۔

مذکورہ جانکاری جامعہ امام احمد رضا باسنی کے ایک موقر استاذ حضرت مولانا محمد بدر الدین صاحب رضوی مصباحی نے نمائندہ کو دیا۔

اللہ عزوجل اس جلسے کے نفع کو اور عام فرمائے اور جماعت رضائے مصطفےٰ و جامعہ امام احمد رضا باسنی کو خوب خوب ترقیاں عطا فرمائے۔ آمین۔

تراویح اور ختم قرآن

ہمارے ہندوستان میں اکثر نماز تراویح میں ختم قرآن یعنی ایک بار پورا قرآن پڑھنے کا رواج ہے، جس کے لیے اکثر مساجد میں حفاظ کا انتظام کیا جاتا ہے۔ کبھی بآسانی حفاظ دست یاب ہوجاتے ہیں اور کبھی مسجد کمیٹی کو اس کی بھاری قیمت بھی چکانی پڑتی ہے۔ آج کے اس پروفیشنل اور مادیت زدہ دور میں حفاظ کو قرآن سنانے سے مطلب ہے یا قرآن کے پردے میں موٹی رقم مطلوب ہے یہ تو بہتر حفاظ ہی جانتے ہوں گے، لیکن بہت سے ایسے حفاظ آپ کو ضرور مل جائیں گے کہ اگر مسجد کمیٹی نے دس بارہ ہزار نذرانے پر ہی رخصت کردی ہو تو آئندہ وہ اسی مسجد کی بجائے کسی دوسری مہنگی مسجد کا انتخاب کرتے ہیں۔ اگرچہ پوچھنے پر جواب یہی ہوتا ہے کہ ہم نے اس وجہ سے نہیں چھوڑے ہیں کہ وہاں نذرانہ کم ملا تھا۔ لیکن، اندرون کا احوال تو اللہ بہتر جانتا ہے۔ ہم نے کئی لوگوں سے یہ بھی سنا کہ ہم فلاں فلاں شہر کا رخ نہیں کرتے ہیں کیوں کہ وہاں سے زیادہ نذرانہ ہمیں اپنے علاقے میں مل جاتا ہے۔ ہاں! اگر نذرانہ کم ملتا تو سوچا جاتا۔ خیر نذرانہ طے کرنا اور موٹے نذرانے کے چکر میں رہنا یہ رویہ کہاں تک درست ہے وہ کوئی دار الافتا ہی بتا سکتا ہے۔ یہاں بات نماز تراویح میں قرآن سنانے کی ہے۔ اب تو ہر جگہ امام مسجد یا عالم و مفتی مل جاتے ہیں، شاید ہی کوئی علاقہ علماء سے خالی ہوگا، جس سوپر فاسٹ انداز میں حفاظ نماز تراویح میں قرآن پڑھتے ہیں کہ یعلمون، تعلمون، رحیما اور علیما کے علاوہ بہت مشکل سے ہی کچھ سمجھ میں آتا ہے، وہی حضرات بہتر بتا سکتے ہیں کہ اس طرح ختم قرآن در تراویح سے بہتر نارمل سورہ تراویح زیادہ مناسب ہے یا یہی یعلمون، تعلمون۔ بل کہ اب تو یہ بھی دیکھنے کو ملتا ہے کہ سورہ تراویح بھی یعلمون، تعلمون سے کم اسپیڈ نہیں ہوتی ہے۔ جب کہ اللہ کا حکم "و رتل القرآن ترتیلا" کی تاکید کے ساتھ "فاقرءوا ما تیسر منه" بھی ہے۔ لیکن ہمارے حفاظ کو تو مقتدی سے آزاد ہو کر چار پارہ پانچ پارہ، بلکہ کہیں کہیں تو سات پارہ اور دس پارہ ایک ایک رات میں پڑھنا رہتا ہے۔

ایک مرتبہ ایک صحابی کے تعلق سے نبی کریم کی بارگاہ میں شکایت پہنچی کہ فلاں شخص فجر کی جماعت میں نہیں پہنچتے ہیں۔ نبی کریم نے بلا کر سوال کیا تو انھوں نے اپنا عذر پیش کیا اس پر نبی کریم نے فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ لوگوں کو نماز سے دور کرتے ہیں، جماعت میں ہر طرح کے لوگ ہوتے ہیں سب کی رعایت کرنی چاہیے اور مختصر تلاوت کرنی چاہیے (مفہوم حدیث)۔ کیا ہمارے یہاں کی ختم تراویح لوگوں کو مشقت میں نہیں ڈال رہی ہے؟ پھر قرآن کم سے کم اس قدر صاف صاف تو ضرور پڑھنا چاہیے کہ ہر حرف دوسرے حرف سے ممتاز ہو کر صاف ادا ہو۔ مایجوز بہ الصلاۃ قرأت تو ہونی ہی چاہیے۔ مگر اس پر کسے دھیان؟۔

قرآن مجید میں غالباً ۵۴۰ رکوع ہیں اور اگر تراویح میں ختم قرآن ۲۷/ دن میں ہو تو ستائیس دن تراویح کی رکعات بھی ۵۴۰/ رہوں گے۔ اس طرح ہر رکعت میں صرف ایک رکوع تلاوت ہو تو بآسانی پورا قرآن ختم ہوجائے گا۔ صاف صاف پڑھا بھی جائے گا اور کسی پر کوئی بوجھ بھی نہیں ہوگا۔ یا اگر صفحہ کے حساب سے تلاوت ہو تو چوں کہ ۶۱۰/ صفحات ہیں تو ایک ایک اور ڈیڑھ ڈیڑھ صفحہ کر کے تلاوت کی جائے تو بھی بغیر کسی بوجھ کے بآسانی قرآن ختم ہوجائے گا۔ کاش! حفاظ اور مسجد انتظامیہ کمیٹی اس طور پر غور کریں۔ تو سوپر فاسٹ تراویح کی بدعت قبیحہ سے امت کو نجات مل سکے۔

از: آفتاب رشک مصباحی

Postal Regd.NO.MCE/57/2021-2023 R.N.I. NO. 57110/93

THE INDIAN **MUSLIM TIMES** WEEKLY

Office Add.: 52 Dontad Street, 1st Floor, Khadak, Mumbai 400009

VOL: 27 , ISSUE NO: 39 DATE: 20 March to 26 March 2023. Rs.5/-

Email:- mumbai.razaacademy@gmail.com ☎022-23454585

To

خواتین اسلام کا مرکزی ادارہ مدرسہ رقیہ للبنات کوٹر گیٹ بھیونڈی کا تاریخی پروگرام

ہزاروں خواتین نے کی شرکت

بھیونڈی: (۹/مارچ): بیٹیاں اللہ کی رحمت ہیں۔ ان سے فائدہ حاصل کریں کیونکہ ایک بیٹی کی تعلیم پورے خاندان کی تربیت کا سبب بنتی ہیں۔لہٰذا انہیں قرآن وحدیث کی تعلیم سے آراستہ کر کے اپنی آخرت سنواریں۔مدرسہ رقیہ للبنات کا جشن ردائے فضیلت وقرأت بتاریخ ۵/مارچ بروز اتوار بعد نماز عصر، بمقام مولانا آزاد گارڈن جھولا میدان کوٹر گیٹ بھیونڈی میں نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منعقد کیا گیا۔جسمیں ختم بخاری شریف کے لئے ممبئی سے مفتی محمد وسیم مصباحی صاحب تشریف لائے اور آپ نے مختصر سے وقت میں قیمتی اور اہم باتیں علم حدیث کے تعلق سے بیان فرمائی اور آخری حدیث پڑھا کر طالبات کو مشرف کیا اور پوری امت مسلمہ کے لئے دعا فرمائی، اور ختم بخاری کی محفل کا اختتام ہوا۔

ختم بخاری کی اس محفل میں خصوصیت کے ساتھ شاگرد حافظ ملت حضرت مولانا مقصود عالم رضوی صاحب، حضرت حافظ وقاری عبدالصمد صاحب، حضرت مولانا مفتی محمد عمر صاحب، حضرت مولانا محمد شکیل صاحب نے شرکت کی۔۔

مغرب کی نماز کے وقفہ کے بعد خواتین کا پروگرام تلاوت قرآن سے شروع ہوا حمد۔ونعت کے بعد مدرسے کی طالبات نے دینی تعلیم کی ضرورت پر مکالمہ پیش کیا جس سے خواتین بہت متاثر ہوئیں اور پسند فرمایا پھر خطاب کرنے کے لئے مہمان خصوصی محترمہ عالمہ فاضلہ شگفتہ نسرین قادری (پرنسپل مدرسہ عائشہ جری مری کرلا ممبئی) کو مدعو کیا گیا، انہوں نے اپنے خطاب میں علم دین کی ضرورت پر نہایت ہی اہم گفتگو فرمائی۔عالمہ قیصر آپا نے بھی علم دین کی ضرورت اور اصلاح معاشرہ پر بیان کیا۔انہوں نے اپنے بیان میں کہا آج ہمیں بھی علم کے ساتھ عمل میں بھی قدم آگے بڑھانا ہوگا۔وقت کی قلت کی وجہ سے مختصر اور جامع گفتگو فرمائی۔ مدرسے کی معلمات کی خدمات مدرسہ کو ترقی پر لے جانے میں ان حضرات کی بڑی محنتیں ہیں مدرسے کی تعلیم وتربیت وکارکرتگی میں معلمات کی بڑی خدمات سے ہی پروگرام کامیاب رہا۔ مدرسہ رقیہ للبنات میں تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے، جہاں پر شعبہ ناظرہ مع تجوید، شعبہ دینیات، شعبہ حفظ، وقرأت کے ساتھ خاص شعبہ عالمیت ان تمام کورس میں شہر بھیونڈی کے ہر چہار جانب سے طالبات علم دین حاصل کر رہی ہیں۔اورعنقریب اور بھی شعبہ کا اضافہ ہوگا۔انشاءاللہ۔

درجہ فضیلت کی ۴/فارغات، درجہ قرأت کی ۸/ فارغات، درجہ دینیات کی ۶/فارغات، کل ٹوٹل فارغات ۱۸/ تھیں، اس سال رداء وسند سے انہیں نوازا گیا۔اس پروگرام میں ہزاروں خواتین اسلام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔خواتین اسلام کا جم غفیر اس بات کا ثبوت ہے کہ خواتین اسلام آج بھی اسلام کی نشر واشاعت میں کافی بیدار ہیں۔تحفظ ناموس رسالت کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔اور اپنی آنے والی نسلوں کو بھی سنوارنے اور تیار کرنے کی کوشش کرتی رہیں گی۔اخیر میں صلاۃ وسلام وعالم اسلام کے لئے دعا کی گئ اسی پر محفل کا اختتام ہوا۔مدرسے کی صدر معلمہ عالمہ فاضلہ ثریا آپا امجدی کی کافی محنتوں سے پروگرام کامیاب ہوا۔عالمہ تبسم رضوی، عالمہ متینہ آپا، عالمہ نسرین آپا، عالمہ مسکان آپا نے بھی کافی کوششیں کی اپنے اپنے فرائض انجام دیئے۔مولانا غلام مصطفےٰ امجدی بانی ومہتمم مدرسہ رقیہ للبنات نے اور انکے رفقاء کی کافی محنتیں رہیں۔

☆☆☆☆☆

سماج دشمن عناصر پر کارروائی نہ ہونا افسوسناک

مسجد اقصیٰ میں یہودیوں کی در اندازی کی مذمت

شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے نماز جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ رمضان المبارک کیلئے تیاری کریں اور زکوۃ خیرات غیر مستحق لوگوں کو دے کر ضائع نہ کریں۔

ضلع مظفر نگر، جانسٹھ کے ایک مندر میں ایک فرقہ پرست شخص نے مذہبی چیزوں کی توڑ پھوڑ کی اور حالات کو بگاڑنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ہولی اور شب براءت سے پہلے اس طرح کے توہین آمیز واقعہ سے علاقہ میں تشویش کی لہر دوڑ گئی تھی۔اچھی بات ہوئی کہ مندر کے اندر اور باہر لگے ہوئے سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے سازش کا پردہ فاش ہوا اور پولیس نے مستعدی کے ساتھ کارروائی کرتے ہوئے اصل ملزم کی شناخت کر لی وہ شرارتی شخص ایک غیر مسلم تھا جس نے نقض امن کرانے کی نیت سے مندر میں توڑ پھوڑ کی تھی۔اسی دوران مندر کمیٹی کے صدر نے تھانہ میں مقدمہ درج کراتے ہوئے کہا کہ قصبہ کے رہنے والے راہل نے مذہبی چیزوں کو ہتھوڑے سے توڑ دیا۔ہمارا مطالبہ ہے کہ کہ فساد کی سازش کرنے والوں پر جلد از جلد سخت کارروائی کی جائے تا کہ کسی جگہ فساد کا اندیشہ نہ رہے۔

مفتی مکرم نے مسجد اقصی کے احاطہ میں یہودیوں کی دراندازی کی شدید مذمت کی اور امریکہ، عالمی برادری نیز مسلم ممالک سے اس معاملہ میں موثر کارروائی کا مطالبہ کیا۔خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ اسرائیل کے داخلی سلامتی کے وزیر ایتما بن گویر نے اپنے ملک کی افواج کو ماہ رمضان کے دوران مقبوضہ مشرقی القدس میں فلسطینیوں کے گھروں کو مسمار کرنے کا عمل جاری رکھنے کا حکم دے دیا ہے۔رمضان المبارک میں صہیونیوں کی دراندازی بند ہونی چاہئے اور نیا ظالمانہ قانون جو بنایا گیا ہے وہ بھی واپس کرایا جائے یو این او کو اس پر ایکشن لینا چاہئے۔

مثالی ازدواجی زندگی کے سنہرے اصول

بیوی کی تین بنیادی ضرورتیں

(۱)۔تحفظ (۲)۔توجہ (۳)۔حوصلہ افزائی

شوہروں کی دس خطرناک غلطیاں: (۱)۔بیوی کو نظر انداز کرنا (۲)۔طلاق کی دھمکی (۳)۔ دوسری شادی کی دھمکی (۴)۔ بے عزت کرنا (۵)۔ وقت نہ دینا (۶)۔بیوی کے لئے پابندی اپنے لئے آزادی (۷)۔نکتہ چینی (۸)۔تیسرے بندے کی خاطر بیوی سے جھگڑا (۹)۔الزام لگانا (۱۰)۔بیوی کے اقارب سے بے اعتنائی

شوہروں کے لئے دس سنہرے اصول: (۱)۔ہمیشہ مسکراتے ہوئے گھر میں آئیں (۲)۔ بیوی کے اچھے کاموں کی تعریف کریں (۳)۔ بیوی کے کاموں میں دلچسپی لیں (۴)۔کبھی بیوی کو ہدیہ اور تحفہ دیا کریں (۵)۔ بیوی سے محبت وملاطفت کا اظہار کریں (۶)۔دل لگی اور دل جوئی کی باتیں کیا کریں (۷)۔تحمل اور درگزر سے کام لیا کریں (۸)۔گھر میں شریعت کی پابندی کروائیں (۹)۔میاں بیوی دونوں ایک وقت میں غصہ نہ کھائیں (۱۰)۔آپس میں ناراضگی کی حالت میں کبھی نہ سوئیں۔

بیویوں کے لئے بیس سنہرے اصول: (۱)۔کھانے کو ذکر وفکر کے ساتھ پکائیں (۲)۔کام کو وقت پر سمیٹنے کی عادت ڈالیں (۳)۔گھر کو صاف ستھرا رکھئے (۴)۔سنی سنائی بات کو آگے نہ بڑھائیں (۵)۔خاوند کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا کریں (۶)۔خاوند کے آنے سے پہلے اپنے کو صاف ستھرا کرلے (۷)۔رشتہ داروں کے ہاں صلہ رحمی کی نیت سے جائیں (۸)۔شوہر کو صدقہ خیرات کی ترغیب دیتی رہیں (۹)۔گھر کے اندر ایک جگہ نماز کے لئے مخصوص کر دیں (۱۰)۔فون پر مختصر بات کرنے کی عادت ڈالیں (۱۱)۔اہم باتیں نوٹ کرنے کے لئے ایک نوٹ بک بنائیں (۱۲)۔ کچھ ضرورت کی چیزوں کو سنبھال کر رکھیں (۱۳)۔کوئی کام ایسا نہ کرے جس کی وجہ سے خاوند کی نظروں سے گر جائے (۱۴)۔ بچوں کے بارے میں اپنے شوہر سے مشورہ کرتی رہیں (۱۵)۔ خاوند کی ضرورت پوری کرنے میں کوئی تردد نہ کرے (۱۶)۔خاوند کو پریشانی کے وقت تسلی دے (۱۷)۔غلطی کو مان لینے میں عظمت ہے اور خاموشی میں عافیت ہے (۱۸)۔اللہ جل جلالہ کے حضور لمبی دعاؤں کا اہتمام کرے۔(۱۹)۔ خاوند کے قرابت داروں سے اچھا سلوک رکھیں (۲۰)۔ اگر خالق کی نافرمانی ہوتی ہو تو مخلوق کی اطاعت نہ کرے۔

صاحب فتاویٰ اسحاقیہ مفتی محمد عالمگیر رضوی سہلاؤ شریف کو "مخدوم جہانیاں ایوارڈ" سے سرفراز

علماء ومشائخ نے اس موقع پر حضرت مفتی صاحب کو مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ دعاؤں سے نوازا

رپورٹ: محمد شمیم احمد نوری مصباحی

جودھپور: مصباح الفقہاء جامع معقولات و منقولات حضرت علامہ مفتی محمد عالمگیر صاحب رضوی مصباحی امجدی استاذ ومفتی دارالعلوم اسحاقیہ جودھپور کی ذات گرامی تدریس وتقریر اور فتویٰ نویسی نیز احقاق حق وابطال باطل میں اپنی مثال آپ ہے، آپ اس دور پرفتن میں بھی امام اہلسنت سیدی سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری محدث بریلوی کے مشن ومسلک حق کے بے باک نقیب وترجمان اور اکابرین اہلسنت کے معتمد خاص ہیں۔

یوں تو آپ کو اللہ عزوجل نے جملہ علوم مروجہ دینیہ میں مہارت عطا فرمائی ہے، لیکن فقہ وحدیث وتفسیر اور منطق وفلسفہ آپ کے خاص موضوعات ہیں جن پر آپ کو کمال مہارت ودسترس حاصل ہے۔کتب حدیث وفقہ کی عبارت و جزئیات پر بہت گہری نظر رکھتے ہیں۔ اتنی ساری خوبیوں کے باوجود انتہائی منکسر المزاج، شریف الطبع، ظاہری آن بان، شان وشکوہ اور تصنع وریاکاری سے دور اور بلند اخلاق سے متصف ہیں، ہر ایک عالم وشیخ بلکہ عام لوگوں سے بھی تواضع وانکساری سے پیش آتے ہیں، حدیث رسول "من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر کبیرنا فلیس منا" پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنے بڑوں کی حد درجہ تعظیم وتوقیر اور چھوٹوں پر لائق تقلید شفقت کا مظاہرہ فرماتے ہیں، مہمان نوازی میں بڑے اعلیٰ ذوق کے حامل ہیں۔ بڑوں کی تو بات الگ اپنے تلامذہ اور چھوٹوں کی بھی ایسی ضیافت فرماتے ہیں کہ وہ آپ کے مداح اور گرویدہ ہوئے بغیر نہیں رہتے۔انتہائی خوشی کی بات یہ ہے کہ آپ کے شاہکار قلم سے لکھے ہوئے فتاویٰ بنام "فتاویٰ اسحاقیہ" دو ضخیم جلدوں میں زیور طبع سے مرصع ہو کر اصحاب علم وفضل سے داد وتحسین وصول کر چکے ہیں۔

عنقریب تیسری جلد بھی منظر عام پر آنے والی ہے۔ آپ کا یہ مجموعہ فتاویٰ آپ کی فقہی بصیرت پر شاہد عدل ہے۔ اور ایسا کیوں نہ ہو جب کہ آپ کو فتویٰ نویسی وفقہ وافتاء کی اجازت نائب مفتی اعظم ہند، شارح بخاری حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ جیسے عظیم فقیہ سے حاصل ہے۔اور مفتی اعظم راجستھان علیہ الرحمہ ومحدث کبیر مدظلہ العالی سے اجازت فقہ وحدیث کے ساتھ خلافت بھی حاصل ہے۔ جب کہ حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا قادری ازہری نور اللہ مرقدہٗ سے بیعت وخلافت کا شرف حاصل ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ فقیہ ملت حضرت مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ الرحمہ کے قائم کردہ مفتی ساز ادارہ "مرکز تربیت افتاء اوجھا گنج" سے آپ نے پانچ سالہ مراسلاتی افتاء کا کورس بھی کیا اور امتیازی پوزیشن کے ساتھ ہندوستان کے مقتدر علماء ومشائخ کے مقدس ہاتھوں آپ کو سند ودستار افتاء سے نوازا گیا۔

آپ نے ہندوستان کے اکثر فقہی سیمناروں مثلاً بریلی شریف، مبارکپور، دھرول، اندور وبھیونڈی میں شرکت فرمائی۔ مستقل طور پر آپ کی تین غیر مطبوعہ تصانیف بھی ہیں (۱) حیات اجتماعی میں عورت کی حیثیت (۲) شرح دروس البلاغت (۳) دیوبندیوں اور غیر مقلدوں کی ابتداء اور ان کے بنیادی عقائد اور ان کا تحقیقی رد۔ جب کہ آپ نے مختلف رسائل وجرائد کے لئے بہت سارے مقالات ومضامین بھی تحریر فرمائے۔ اس کے علاوہ آپ کے کل ۸۰/مسبوط فقہی مقالات ہیں جو مختلف فقہی سیمناروں کے لئے لکھے گئے ہیں۔ ماشاءاللہ: آپ کے سارے مقالے جات بھی طبع ہو کر منظر عام پر آنے والے ہیں!

الحمدللہ: علمی دنیا بالخصوص راجستھان میں آپ اپنی دینی وعلمی، فقہی وتدریسی، دعوتی وتبلیغی نیز مسلکی خدمات کی بنیاد پر اچھا اثر رکھتے ہیں۔ اور ہندوستان کے اکثر علاقوں میں آپ کے تلامذہ کثیر تعداد میں موجود ہیں! لہٰذا انہیں ساری خوبیوں کے اظہار و اعتراف میں گذشتہ دنوں [۱۲/شعبان المعظم ۱۴۴۴ھ مطابق ۵/مارچ ۲۰۲۳ء بروز اتوار] ۱۵۵/ویں عرس بخاری و دارالعلوم انوار مصطفیٰ سہلاؤ شریف کے سالانہ جلسۂ دستار فضیلت کے مبارک ومسعود موقع پر خانقاہ عالیہ بخاریہ و دارالعلوم انوار مصطفیٰ کے اراکین کی جانب سے اکابر علماء ومشائخ بالخصوص تاج المشائخ امین ملت حضرت پروفیسر سید محمد امین میاں قادری سجادہ نشین: خانقاہ عالیہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ کے مقدس ہاتھوں آپ کو "مخدوم جہانیاں ایوارڈ" اور "سپاس نامہ" وخوبصورت شیلڈ پیش کیا گیا۔

اس موقع پر بہت سارے علماء ومشائخ واحباب نے آپ کو مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ آپ کے علم وعمل میں اضافہ اور صحت وتندرستی کے ساتھ عمر طویل کی دعاؤں سے نوازا۔

مبارکباد پیش کرنے والوں میں یہ حضرات قابل ذکر ہیں۔ مفتیٔ اعظم مہاراشٹر مفتی محمد اشرف رضا قادری رضوی، مظہر حضور محدث کبیر علامہ مفتی محمد شمشاد احمد صاحب مصباحی مفتی جامعہ امجدیہ گھوسی، حضرت پروفیسر غلام یحییٰ انجم مصباحی ہمدرد یونیورسٹی دہلی، مفتیٔ اعظم باسنی حضرت علامہ ولی محمد صاحب باسنی، حضرت مفتی سید محمد صدیق جیلانی موربی گجرات، مولانا سید نور میاں صاحب قبلہ جودھپور، مفتی شاہد رضا مصباحی ممبئی، مفتی ابو یوسف قادری ازہری گھوسی، مفتی ابرار احمد امجدی صدر مرکز تربیت افتاء اوجھا گنج، مفتی ازہار احمد امجدی مصباحی ازہری، مفتی فیضان المصطفیٰ گھوسی، مفتی شفیع عالم اشرفی احمد آباد گجرات، مفتی خالد ایوب مصباحی، مفتی عبدالعلیم قادری دارالعلوم نوری اندور، مفتی احمد رضا اعظمی رضوی سنت کبیر نگر، مفتی عبدالرحمٰن رضوی مصباحی بہرائچ شریف، مولانا نورالحسن قادری علیمی گجرات، مفتی شریف الحق رضوی کٹیہار بہار، ڈاکٹر محمد امجد اقبال ڈائرکٹر جامعہ فیضان اشفاق، مفتی شبیر احمد مصباحی ناگور شریف، مولانا حافظ محمد سعید اشرفی مہتمم: فیضان اشرف باسنی، مفتی شاہد علی مصباحی بہرائچ شریف، مفتی صادق علی علیمی مصباحی باسنی، مولانا محمد مسیح الدین مصباحی ناگور، مفتی محمد عبدالقادر رضوی اشفاقی امجدی باسنی، سید مرغوب صاحب پالی، سید محمد قادری جے پور، مولانا محمد اشتیاق احمد مصباحی سدھارتھ نگر، مفتی محمد نسیم امروہہ یوپی، مولانا حافظ وقاری محمد الیاس فیضی دہلی، مولانا محمد فیض العارفین نوری علیمی، مفتی نسیم احمد بریلی شریف، مولانا برکت رضوی پیپاڑ وجملہ اساتذۂ اسحاقیہ جودھپور۔

بارگاہ مولیٰ تعالیٰ میں دعا ہے کہ وہ اپنے محبوبان بارگاہ کے صدقے آپ کو عمر خضر عطا فرمائے، آپ کا علمی وعملی فیضان اسی طرح جاری وساری رکھے، اور آپ کو مزید خدمات جلیلہ مقبولہ کی توفیق عطا فرمائے! آمین بجاہ سید المرسلین!

ایک کتا جس کی وجہ سے ۴۰/ہزار لوگوں نے اسلام قبول کیا

علامہ ابن حجر رحمہ اللہ اپنی کتاب درر کامنہ میں لکھتے ہیں کہ جب منگولوں نے پوری مسلم دنیا پر قبضہ کرلیا تو وہ دن بڑے دردناک دن تھے، ایسے عالم میں ایک منگول سردار عیسائی ہوگیا، اس خوشی میں ایک بہت بڑا جلسہ کیا گیا جس میں عیسائی پادری بھی شامل ہوئے.........علامہ ابن حجر لکھتے ہیں کہ اس جلسہ میں ایک بدبخت عیسائی پادری نے دریدہ دہنی کرتے ہوئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کی تو پاس بندھا ہوا ایک کتا جوش میں آگیا اور زور زور سے بھونکنے لگا......... جلسہ میں موجود لوگوں نے پادری سے کہا کہ تو چونکہ مسلمانوں کے نبی کے خلاف بولا ہے اس لیے یہ کتا غیرت میں زور زور سے بول رہا ہے۔ پادری نے جواب دیا کہ نہیں نہیں! یہ ویسے ہی بڑا غیرت مند ہے، چونکہ میں نے ہاتھ سے اسکی طرف اشارہ کیا تو یہ سمجھا کہ مجھے مارنے لگا ہے، اس وجہ سے یہ غیرت میں آیا اور بھونکا......... یہ کہنے کے بعد پادری نے اپنا بھاشن شروع کیا اور پھر وہی غلیظ حرکت کی اور دوبارہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنا شروع کردی.........علامہ ابن حجر لکھتے ہیں کہ اس بار کتا ایک دم رسہ توڑ کر پادری پر جھپٹا اور شیر کی طرح اس پر حملہ آور ہوا اور اپنے دانت پادری کی گردن میں گاڑھ دیئے اور تب تک گاڑے رکھے جب تک پادری مر نہ گیا.........علامہ ابن حجر لکھتے ہیں کہ اس واقعہ کو دیکھ کر تقریباً چالیس ہزار منگولوں نے اسلام قبول کرلیا۔

لوگوں کو ان کی خواہش کے مطابق وعظ ونصیحت کیا کرو!

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو ہر جمعہ کے دن وعظ ونصیحت کیا کرو۔ پھر اگر اِس سے زیادہ ہو تو ہفتہ میں دو مرتبہ اور اگر اِس سے بھی زیادہ کرنا چاہو تو تین مرتبہ لوگوں کو اِس قرآن سے بیزار نہ کرو اور میں تمہیں اِس طرح نہ دیکھوں کہ تم کسی قوم کے پاس جاؤ اور وہ اپنی باتوں میں لگے ہوں اور تم اُن کی بات میں مداخلت کر کے اُنھیں وعظ سنانا شروع کردو اور اِس طرح اُنھیں بے زار کرو۔ یہ نہیں، بلکہ خاموش رہو، پھر جب لوگ فرمائش کریں تو اُنھیں سناؤ، اِس طرح کہ وہ خواہش سے سنیں۔ (بخاری، رقم ۶۳۳۷)